# 7174-وہ باربارناکام شادی کا تجربہ نہیں کرنا چاہتی

## سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے والی لڑکی ہوں ، ایک شخص سے شادی کی اوراس کے ساتھ کسی دوسرے ملک چلی گئی ، اس کے برے اخلاق اور برے رہن سہن کی بنا پر طلاق ہوگئی ، اب ایک اور شخص نے شادی کا پیغام دیا ہے ، اور میری رائے جاننے کے لیے روزانہ رابطہ کرتا ہے ۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ اس شخص کے کچھ تعلقات بھی تھے اوروہ شراب نوشی بھی کرتا رہا ہے اوربالآخر ترک کردی اوراپنے سب تعلقات بھی منقطع کردیے ہیں ، اور تقریبا چھ ماہ سے توبالکل ہی ان اشیاء سے علیحدگی اختیار کرلی ہے اوراپنے آپ پرنادم بھی ہے اوران معاصی کوترک کرنے کا عہد کرچکا ہے ۔

میں چاہتی ہوں کہ اپنی حالت کو صحیح کرسکوں اوراس میں استقرار پیدا کیا جاسکے اس لیے کہ میں اکیلی زندگی گزاررہی ہوں ، اورمیری خواہش ہے کہ کوئی اللہ تعالی سے ڈراور خوف رکھنے والا شخص ملے جومیرے معاملات میں اچھائی کا مظاہرہ کرے میں دوبارہ ایک ناکام تجربہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی ، آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

آپ نے جو معلومات دوسرے شخص کے بارہ میں ذکر کی ہیں وہ کوئی اچھی اوربہتر معلومات نہیں ، اورپھر روزانہ کسی اجنبی عورت سے رابطہ کرنا بھی شک وشبہ سے خالی نہیں ، اوراس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ اس عورت سے روزانہ رابطہ کرکے اس کی رائے معلوم کی جائے ، اوراس سے جواب حاصل کیا جائے ، اوروہ عہدوپیمان جن کا وہ ذکر کررہا ہے ہوسکتا ہے وہ ان میں سچا ہو ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ سچا نہ ہو ، اس لیے ہم آپ کو مندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں :

آپ اس کے بارہ میں کسی اورسے پوچھنے کی کوشش کریں :

یعنی اس اوراس کے موجودہ حالات کے متعلق جن کا وہ دعوی کررہا ہے اس کی تحقیق کریں ، آپ اس کے قریبی لوگوں میں سے ایسے لوگ حاصل کرسکتی ہیں جوآپ کواس کے متعلق نئے اورتازہ حالات کے متعلق معلومات دیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ جن سے اس کے متعلق سوال کریں وہ صالح قسم کی عورتیں ہوں تاکہ آپ کو معلومات بھی صحیح ، سچی اورمفید مل سکیں ۔

اوریہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس سوال اوراس کے بارہ میں معلومات کے حصول میں وقت لگے گا ، لیکن معاملہ کی سنگینی کومدنظر رکھتے ہوئے اس وقت کوصرف کرنے اورانتظار

کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس کے بعد اگر آپ کو اس مسجد جہاں پر وہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے یا پھر درس میں حاضر ہوتا اور جو کیسٹیں سنتا اور کتابیں پڑھتا ہو ان سب اشیاء کی روشنی میں اس شخص کی سچائی ظاہر ہو جائے، ( اور اللہ تعالی ایسا نہ کرے ) اور آپ اتنی طاقت رکھیں کہ دوسری شادی کی ناکامی بھی برداشت کر سکیں تو اس حالت میں اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں۔

اللہ نہ کرے آپ کو شادی کے بعد اس کی منافقت اور دھوکہ دہی کی بنا پر اس سے علیحدگی اختیار کرنی پڑے تو پھر یہ کوئی بہت بڑا خسارہ نہیں ہوگا۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ شادی کے لیے کچھ شروط رکھیں، اور عقد نکاح کے وقت اس سے کچھ مطالبے کریں مثلا پنجگانہ نماز کی اوقات مقررہ پر ادائیگی، اور ھلاکت و تباہی والی اشیاء مثلا شراب نوشی، اور فحاشی و بدکاری، وغیرہ سے اجتناب، وغیرہ۔

اور آپ اسے یہ واضح کر دیں کہ وہ ظاہر کو دیکھتے ہوئے اس کے ساتھ معاملات کر رہی ہے، اندرونی معاملات کا اللہ تعالی کو ہی علم ہے۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ استخارہ کرنا نہ بھولیں، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو صحیح اور بہتر فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو صحیح راستہ کی طرف راہنمائی کرے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

واللہ اعلم.